ہندوؤں کی مذہبی کتب میں طلاق اور دوسری شادی کی اجازت

اسلام کے ان مسائل میں سے جو مخالفین اسلام کے اعتراضات کا خاص طور پر ہدف بنے چلے آرہے ہیں۔ ایک طلاق کا مسئلہ بھی ہے۔ اسلام نے ناقابل اصلاح مجبوریوں کے پیش نظر کئی ایک پابندیوں کے ساتھ اس کو جائز قرار دیا ہے۔ اور باوجود اس کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اِنَّ اَبْغَضَ الْحَلَالِ عِنْدَ اللّٰہِ الطَّلَاقُ۔ یعنی خدا تعالےٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ طلاق ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ طلاق تک نوبت نہیں آنے دینا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی چارہ کار نہ رہے۔ تو آخری قدم یہ اٹھا لینا چاہیئے۔“

چونکہ ایسے حالات پیش آسکتے ہیں۔ اور آتے رہتے ہیں۔ کہ ایک مرد و عورت کے لئے میاں بیوی کے رشتہ کو قائم رکھنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اور اس کے نہایت تباہ کن نتائج رونما ہوتے ہیں اس لئے ایک کامل مذہب کے لئے ضروری تھا کہ ان مشکلات کے ازالہ کے لئے بھی کوئی صورت بیان کرتا۔ اور وہ اسلام نے بیان کر دی۔ مگر مخالفین اسلام خاص کر آریہ صاحبان نے ہمیشہ مسئلہ طلاق پر متانت اور تہذیب سے گرے ہوئے اعتراضات کئے اور کرتے چلے جارہے ہیں۔ چنانچہ اب بھی آریہ اخبارات میں طلاق کے خلاف مضامین نکلتے رہتے ہیں۔ اور بڑے زور کے ساتھ کہا جاتا ہے۔ کہ میاں بیوی کا تعلق ویدک دھرم نے ایسا مضبوط بنایا ہے کہ مرنے کے بعد بھی نہیں ٹوٹ سکتا۔ یعنی عورت کے مر جانے پر مرد کو اور مرد کے مر جانے پر عورت کو اجازت نہیں۔ کہ دوسری شادی کرے۔ کیونکہ ان کا میاں بیوی کا تعلق اس وقت بھی قائم ہے۔ لیکن دوسری طرف حالات اور واقعات زمانہ انہیں مجبور کر رہے ہیں۔ کہ مرد و عورت کی علیحدگی کی بھی کوئی صورت پیدا کریں اس کے لئے ایک طرف تو حکومت میں قانون بنوانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اور دوسری طرف مذہبی کتب کے حوالے پیش کئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار ”پرکاش“ ۲۸ اگست میں ایک صاحب شری پروفیسر پریتم لال جی۔ ایم۔ ایس۔ سی۔ ایف۔ ایل۔ بی۔“ کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے مذہبی کتب کی بنا پر نہ صرف یہ ثابت کیا ہے کہ غیر موزوں حالات میں مرد و عورت علیحدہ بھی ہو سکتے ہیں۔ اور عورت دوسرا خاوند بھی کر سکتی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

”پانچ آپتی کالوں (مشکل اوقات) میں استری اپنا دوسرا پتی کر سکتی ہے۔

(۱) (نشٹے) ناش (عدم پتہ) ہونے کی دشا (حالت) میں ارتھات پتی کا پتہ نہ ہو اور ایک پریاپت کال (کافی عرصہ) تک پرتیکشا (انتظار) کی جاچکی ہو۔

(۲) (مرتے) پتی کی مرتیو ہو جانے پر۔

(۳) (پروبجتے) سنیاسی اتھوا درکت ہو جانے پر جبکہ پتی نے گرہستھ چھوڑ دیا ہو۔ اتھوا پتنی کو چھوڑ رکھا ہو۔

(۴) (کلیوے) نپنسک (نامرد) ہونے پر۔ خواہ پیدائشی ناقابل ہو۔ یا بعد میں ہوا ہو۔ یا بڑھاپے کی وجہ سے اولاد پیدا کرنے کے ناقابل ہو۔

(۵) (پتتے) پتی پتت ہو گیا ہو۔ یعنی عیسائی وغیرہ بن گیا ہو۔“

اس کے ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے۔ کہ:۔ ”منو پرجاپتی۔ نارد۔ وسشٹ آدی کا بھی یہی مت ہے۔“

یعنی ہندو دھرم کی ان مشہور ہستیوں کا بھی اس بات پر اتفاق ہے۔ کہ ان حالات میں عورت کو مرد سے علیحدگی اختیار کر کے دوسرا خاوند کر لینے کا حق حاصل ہے۔

اس قسم کی باتیں جہاں طلاق اور دوسرے نکاح کے متعلق آریوں کے بے ڈھنگے اعتراضات کو رد کر رہی ہیں۔ وہاں بانی آریہ سماج پنڈت دیانند جی کی تعلیم کو بھی پرے پھینک رہی ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اسی جذبہ عناد سے متاثر ہو کر جو اسلام کے خلاف الٹے سیدھے اعتراضات کرنے کے متعلق ان میں پایا جاتا تھا۔ اور جس کا نہایت ہی افسوسناک مظاہرہ انہوں نے ”ستیارتھ پرکاش“ کے چودھویں باب میں کیا ہے۔ نہ تو کسی حالت میں طلاق کی اجازت دی ہے۔ اور نہ دوسری شادی کی۔ بلکہ ان دونوں کی بجائے ”نیوگ“ رکھا ہے۔ مگر اس کا آریہ نام تک لینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کجا یہ کہ اپنے سوامی جی کی ہدایات کے ماتحت کھلم کھلا اس پر عمل کریں۔

اسلام کی صداقت اور اس کی تعلیم کے پُرحکمت ہونے کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ معاندین کے نزدیک جو بات بے حد قابل اعتراض تھی۔ اب اسے خود اختیار کر رہے۔ اور اس کی اجازت کا ثبوت اپنے مذہب سے پیش کر رہے ہیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ اعصابی کمزوری ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں ؂

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کی طبیعت چند دنوں سے علیل ہے۔ احباب دُعائے صحت کریں ؂

سید عزیز اللہ شاہ صاحب برادر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

ملک عزیز احمد صاحب کئی دنوں سے بعارضہ درد گردہ تکلیف میں ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے ؂

کل حکیم محمد یعقوب صاحب قریشی ولد حکیم محمد حسین صاحب قریشی مرحوم کی لڑکی کا رخصتانہ ہُوا۔ اس تقریب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ بعض اور اصحاب بھی مدعو تھے۔ چائے کے بعد حضور نے دعا فرمائی۔ حکیم محمد یعقوب صاحب کی لڑکی سیدہ بیگم کا نکاح ڈاکٹر ولایت شاہ صاحب کے لڑکے بشیر احمد شاہ صاحب سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۵ ستمبر کو دو ہزار شلنگ مہر پر پڑھا تھا خدا تعالےٰ مبارک کرے ؂

کل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے سیدہ وزیر بیگم بنت محمد اسمٰعیل صاحب لاہور کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر قاضی رشید احمد صاحب ولد قاضی محبوب عالم صاحب مالک راجپوت سائیکل ورکس لاہور کے ساتھ پڑھا۔ مبارک ہو۔

اخبار احمدیہ

حکیم عبد الکریم صاحب کو ضروری اطلاع حکیم عبد الکریم صاحب کی اہلیہ صاحبہ ۵ ستمبر کو فوت ہوگئی ہیں۔ اور وہ کہیں باہر گئے ہوئے ہیں۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ وہ اگر خود یہ سطور پڑھیں۔ یا جس دوست کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہیں تو وہ انہیں اطلاع کر دیں۔ کہ وہ جلد از جلد گھر پہونچیں۔ اور آ کر بچوں کو سنبھالیں۔ خاکسار غلام نبی گوجرانوالہ

شکریہ میری اہلیہ جو ایک سخت مرض میں مبتلا ہوگئی تھیں۔ اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے بیماری کا حملہ رک گیا ہے۔ اور مریضہ کی حالت رو بصحت ہے۔ جو دوست مریضہ کی صحت کے لئے دُعا فرماتے رہے ہیں۔ میں ان کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ خاکسار فتح محمد بٹالوی

سماعت نہیں ہوئی ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) کے مقدمہ متعلقہ بابا نانک صاحب کے دین دھرم کی اپیل کی سماعت ۵ ستمبر کو ہائی کورٹ میں نہیں ہوئی۔ پھر تاریخ مقرر ہوگی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

درخواست دُعا بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جمشید پور کے واسطے درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ مولےٰ کریم انہیں مرض درد قولنج سے شفائے کامل عطا فرمائے۔ خاکسار سید حمید الدین احمد احمدی از جمشید پور

اعلان متعلق سندات امتحان

کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس سے قبل اعلان کیا گیا تھا کہ ۱۹۳۷ء کے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس شدہ امیدواران اپنے مکمل پتہ معہ ولدیت وغیرہ سے دفتر تعلیم و تربیت کو مطلع فرما دیں۔ تاکہ سندات جاری کی جاسکیں۔ اس اعلان کی بنا پر جن احباب نے پتے بھیجے تھے۔ ان کو سندات بھجوا دی گئی تھیں۔ بعض احباب ابھی باقی ہیں۔ وہ جلد تر اپنے پتے معہ نام ولدیت و وطن بھجوا دیں۔ تاکہ سندات جلد جاری کی جاسکیں۔ اور جن احباب نے امسال ۱۹۳۸ء میں امتحان دینا ہو۔ وہ اپنی درخواست برائے امتحان بھی مکمل پتہ مع ولدیت و وطن وغیرہ ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ ناظر تعلیم و تربیت

۱۶ ستمبر ۱۹۳۸ء کے خطبہ جمعہ کا موضوع

بیرونی جماعتوں کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

مرکزی خلافت جوبلی فنڈ کمیٹی نے تجویز کی ہے۔ کہ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۸ء کا خطبہ جمعہ تمام مقامی جماعتوں میں محض جوبلی فنڈ کے موضوع پر پڑھا جائے۔ اور اس کا مضمون مرکزی کمیٹی چھپوا کر تمام جماعتوں میں قبل از وقت بھجوا دے۔ لہذا یہ مضمون انشاء اللہ عنقریب خلافت جوبلی فنڈ کمیٹی کی طرف سے ہر ایک جماعت میں بھیج دیا جائے گا۔

عہدیداران جماعت مقامی خود بھی مطلع رہیں۔ اور اپنی اپنی جماعت کے خطیب اور امام الصلوٰۃ کو بھی آگاہ کر دیں ؂ ناظر بیت المال قادیان

مومن وعدہ خلاف نہیں ہوتا

قابل توجہ موصیان حصہ آمد بقایا دار

آپ نے وصیت لکھتے وقت تحریری وعدہ کیا ہوا ہے۔ کہ ماہوار آمدنی کا حصہ وصیت ماہ بماہ تا زیست ادا کرتے رہیں گے۔ جن دوستوں کے ذمہ ایک ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا حصہ آمد وصیت کا ہے۔ وہ اپنے وعدہ کو یاد کر کے فوراً اپنا اپنا بقایا ادا کر کے اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کریں ؂ سکرٹری بہشتی مقبرہ

جماعت احمدیہ لیگوس کی کامیابی کیلئے درخواست دُعا

جماعت احمدیہ لیگوس افریقہ کا ایک اہم مقدمہ مخالفین کے ساتھ سرکاری عدالت میں چل رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ اس میں جماعت احمدیہ کو کامیابی عطا فرمائے۔ اور مخالفین کو اپنے منصوبوں میں خائب و خاسر رکھے ؂

مالی قربانی کیلئے ایک دردمندانہ اپیل

از صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

اس وقت جماعت احمدیہ جس مالی تنگی میں سے گزر رہی ہے۔ اس کا علم اُن تمام دوستوں کو ہے۔ جو کہ مرکز سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ چندہ عام کے اس سال دو اور چندے جماعت کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ جن میں سے ایک چندہ تحریک جدید اور دوسرا خلافت جوبلی فنڈ ہے۔ اگرچہ ان چندوں کی اہمیت احباب کرام سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں۔ کہ پھر بھی دوستوں نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔ ورنہ ان چندوں سے جو رقم وصول ہوتی ہے۔ اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر رقم اکٹھی ہو سکتی تھی۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ اس وقت تک جماعت کا صرف ایک حصہ چندہ دے رہا ہے۔ اور جو لوگ چندوں میں سست تھے۔ وہ اب بھی ویسے ہی سست بیٹھے ہیں۔ چندوں کا یہ بوجھ جماعت کے صرف ایک حصہ پر پڑ رہا ہے۔ اس حصہ میں زیادہ تر وہی مخلصین ہیں۔ جو کہ پہلے بھی اپنی بساط اور ہمت سے زیادہ چندے ادا کر رہے ہیں۔

اگرچہ میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ چندہ اُن کی آمدنیوں کا ۱/۲ اور ۱/۸ کے قریب پہنچ گیا ہے۔ اور ظاہری لحاظ سے ان کے لئے ایک بھاری مالی بوجھ ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ تمام قربانیاں ہماری آزمائش کے لئے ہیں۔ ورنہ خدا تعالےٰ کو ہماری مدد کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ محض اس کا احسان سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس نے ہم لوگوں کو ثواب میں شامل ہونے کے لئے اپنے سلسلہ کی خدمت کرنے کا موقعہ عطا کیا ہے۔ اگر وہ چاہتا۔ تو خود یہ تمام کمی پوری کر سکتا تھا۔ اور اپنے سلسلہ کا کام بغیر ہماری مدد کے کروا سکتا تھا۔ مگر یہ تمام قربانیاں ہم سے صرف اس لئے کرائی جا رہی ہیں۔ تا کہ ہم اس کے فضلوں۔ اور انعاموں کے وارث بن سکیں۔ ورنہ آپ سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ مال اور دولت سب خدا کے ہی عطا کردہ ہیں۔ اور وُہی ان کا مالک ہے۔ اور یہ چیزیں اپنے فضل سے اس نے ہم کو دی ہیں۔ اور اب جبکہ وُہ یہ کہتا ہے۔ کہ اپنے مال و دولت میں سے کچھ حصہ میری راہ میں دے دو تو ہمیں اس حکم کے بجا لانے میں کیا تامل ہو سکتا ہے۔ اگر ہمیں یہ یقین ہے۔ کہ ہمارا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ اور وہی ہمیں دینے والا ہے۔ تو پھر ہمیں اپنے مالوں میں سے کچھ حصہ دینے میں سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں۔ کہ جس شخص کا یقین خدا تعالےٰ پر کامل نہیں۔ وہی اس بات میں حیل و حجت کرے گا۔

کیا ہم ایک منٹ کے لئے یہ خیال کر سکتے ہیں۔ کہ چند لاکھ روپیہ جو کہ ہم چندوں میں دیتے ہیں۔ وہ اس تمام پروگرام کے لئے جو کہ احمدیت کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے ضروری ہے کافی ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو محض خدا تعالےٰ کا فضل ہے۔ کہ اس نے اس روپیہ میں برکت رکھدی ہے۔ اور ہمیں ایسا امام دیا ہے۔ جو کہ الٰہی تصرف کے ماتحت جماعت کی اس رنگ میں رہبری کر رہا ہے۔ کہ دنیا انگشت بدنداں ہے۔

بہت لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ احمدی بہت امیر ہیں۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ گورنمنٹ احمدیوں کو امداد دے رہی ہے۔ لیکن ان کو کیا معلوم کہ یہ سب کاروبار خدا تعالےٰ کا ہے۔ اور اُسی نے اپنے امام کے ہاتھ سے ایک ایسی تنظیم پیدا کر دی ہے۔ جو دوسرے لوگ کروڑوں روپیہ خرچ کر کے بھی نہیں کر سکتے۔ دُور جانے کی کیا ضرورت ہے انجمن حمایت اسلام لاہور کو ہی دیکھ لو۔ اُن کی آمدنی ہم لوگوں سے کئی گُنا زیادہ ہے۔ اور اس انجمن کو اسلام کی خدمت کرنے کا دعوےٰ بھی ہے۔ لیکن اگر اس انجمن کا کام دیکھو۔ تو پتہ لگ جائے گا۔ کہ سوائے ایک کالج۔ اور چند سکول چلانے کے وُہ مسلمانوں کی کیا خدمت کر رہی ہے حالانکہ اصل خدمت مدرسے جاری کرنا نہیں۔ بلکہ اعلاءِ کلمۃ اللہ ہے۔

بہر حال خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا کام ان انجمنوں کے کام کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔ جو کہ دین کی خدمت کرنے کا دعوےٰ کرتی ہیں۔ اور ان کی آمدنی بھی ہم سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اگر ٹھنڈے دل سے اس پر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ محض خدا کا فضل ہے۔ ورنہ ہمارا چندہ دینا تو لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کے مترادف ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے انعام دینے کے لئے بعض راہیں مقرر کی ہیں۔ یعنی بعض دفعہ وُہ ہم سے اس لئے کچھ قربانی چاہتا ہے کرتا اس کے بعد انعام کا رستہ کھول دے اسی طرح جس طرح بعض دفعہ باپ اپنے چھوٹے بچے سے جبکہ وُہ کوئی چیز کھا رہا ہو۔ مانگتا ہے۔ کہ یہ چیز مجھے دے دو۔ مگر حقیقۃً وُہ اس کو صرف آزمانا چاہتا ہے اور جب بچہ وُہ چیز جو کہ چھوڑنا نہیں چاہتا۔ باپ کو دے دیتا ہے۔ تو باپ خوش ہو کر وُہ چیز پھر اسی کو واپس دے دیتا ہے۔ اور ساتھ کچھ انعام کے طور پر اور بھی دے دیتا ہے۔ یہی مثال ہماری ہے۔ اس وقت ہمارا خدا ہم کو آزمانا چاہتا ہے کہ میرے بندوں میں سے کون میری راہ میں خوشی سے دینے کو تیار ہے۔

یاد رکھو۔ کہ خدا تعالےٰ کو ہمارے مالوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ بلکہ وُہ ہمیں انعام دینے کی غرض سے آزمائش میں ڈالنا چاہتا ہے۔ جب ایک باپ کو یہ گوارا نہیں ہوتا۔ کہ بچہ سے کوئی چیز لے کر اُسے واپس نہ کرے تو ہم خدا تعالےٰ پر کس طرح بدظنی کر سکتے ہیں کہ اگر ہم نے سب کچھ اُس کی راہ میں دے دیا۔ تو ہمیں تکلیف ہوگی۔ کیا کبھی تم نے کسی مخلص احمدی سے سُنا ہے۔ کہ میں نے اتنا چندہ دیا۔ اور اس کی وجہ سے مجھے تکلیف پہونچ رہی ہے۔ یا میرے بال بچے بھوکے مر رہے ہیں۔ بلکہ جب کبھی بھی کسی احمدی سے پوچھا جائے گا۔ تو وُہ یہی جواب دے گا کہ جب سے خدا کی راہ میں دینا شروع کیا ہے۔ میری فلاں آمدنی بڑھ گئی ہے فلاں جائداد مل گئی ہے۔ گھر کا گزارہ بہت اچھا چل رہا ہے وغیر ذالک۔

بہت سے دوست ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی آمدنی بہت قلیل ہوتی ہے۔ لیکن وُہ خدا تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی راہ میں قربانی کر دیتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ اُن کی اس تھوڑی سی آمد میں کچھ ایسی برکت ڈال دیتا ہے۔ کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ تجربہ کر کے دیکھ لو۔ کہ ایسے لوگ جن کی آمدنی کی تمام راہیں بند تھیں جب انہوں نے خدا کی راہ میں دینا شروع کیا۔ تو ان کی تمام تنگی دُور ہو گئی۔

پس خدا تعالےٰ کی طرف سے انعاموں کا دروازہ کھلا ہے۔ وُہ اسی انتظار میں ہے۔ کہ کوئی آئے۔ تو وُہ اس کا دامن گوہرِ مقصود سے بھر دے۔ پس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ اور اخلاص سے دین کی خدمت میں لگ جاؤ۔ تاکہ خدا تعالےٰ ہمیں اپنے انعاموں کا وارث بنائے۔ اور اپنی رحمت کے دروازے ہم پر کھولدے۔

بعض لوگ تحریک کے عادی ہوتے ہیں۔ جب تک ان کو تحریک نہ کی جائے۔ وُہ کسی بات کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ اسی طرح بہت سے ایسے ہوتے ہیں۔ جن کو توجہ تو ہوتی ہے مگر وُہ عملی قدم اٹھانے کے لئے سہارا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو بھی ترغیب دلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ان کو تحریک کی جائے۔ وُہ عمل کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ پس میں جماعت کے کارکنوں اور خدام الاحمدیہ کے ممبروں سے خصوصاً درخواست کرتا ہوں۔ کہ وُہ جماعت کے ان لوگوں کو جو چندہ دینے میں سست ہیں۔ بار بار ملیں۔ اور ترغیب دلائیں۔ اگر ایسے دوست چندہ دینے میں باقاعدگی اختیار کر لیں۔ تو جماعت کا بہت سا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔ خدا تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے مقدس امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کریں۔ آمین۔

ایک انگریز نو مسلم کی تقریر

مَیں نے اسلام کیونکر قبول کیا

ایک برطانوی احمدی مسٹر عبدالرحمٰن ہارڈی کی ایک تقریر جو انہوں نے مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے امام مسجد احمدیہ لنڈن کی صدارت میں مسجد احمدیہ لنڈن میں مندرجہ صدر عنوان پر کی۔ معاصر "سن رائز" لاہور ۲۷ اگست میں شائع کی ہے۔ جس کا ترجمہ ناظرین "الفضل" کی دلچسپی کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ صاحب موصوف فرماتے ہیں:۔

مادیت کی ایمان شکن لہریں

میرا خیال ہے میں بلا خوف تردید کہہ سکتا ہوں۔ کہ اس زمانہ میں دنیا میں بالعموم اور یورپ میں بالخصوص مادیت کی ایمان شکن لہریں بڑے زور کے ساتھ اٹھ رہی ہیں۔ ہر روز سائنس کے انکشافات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ خواہ وہ کسی مرض کے کامیاب علاج کی دریافت ہو۔ یا ایسے ذرائع کی دریافت جن سے ہم اپنے دشمنوں کا میدان جنگ میں جلد صفایا کر سکیں۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ایک ایسے زمانہ میں جبکہ انسانی قلوب میں عالمگیر امن یا برادرانہ جذبات کا فقدان ہو۔ ایسی ہی صورت حالات ہو سکتی ہے جیسی کہ اب ہے

موجودہ عیسائیت کے پھل

اس زمانہ میں جو فرد واحد آواز بلند کرے۔ اور نہایت عجز و انکسار کے ساتھ یہ دریافت کرے۔ کہ کیا حضرت مسیح ناصری کے اصول کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دو ہزار برس کا عرصہ بھی کافی نہیں۔ حالانکہ پادری صاحبان ان کے فضائل ہر اتوار کو بلا ناغہ بیان کرتے ہیں۔ تو اسے بیوقوف اور اولڈ فیشن کہا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ عیسائی بادشاہ۔ پادری اور پوپ غرضیکہ کسی کو بھی عیسائیت پر کوئی اعتقاد نہیں۔ ان کے دل اچھی طرح محسوس کرتے ہیں۔ کہ جن غیر معقول معتقدات کی بناء پر انہوں نے صدیوں سے ایک جنگ بپا کر رکھی ہے۔ وہ چند ایک خوبصورت قصوں اور کہانیوں کے مجموعہ کے سوا کچھ نہیں۔ جنہیں ہماری آئندہ نسلیں اسی طرح پڑھیں گی۔ جس طرح آج ہم یونانیوں اور رومیوں کے فسانے پڑھتے ہیں۔ صدیاں گزریں کہ عیسائی حکومتوں نے اخلاقی پہلو کو مذہب سے خارج کر دیا ہے۔ اور اس وجہ سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ اسی وقت سے عیسائیت نے انسانیت کی روحانی ترقی میں کوئی حصہ نہیں لیا اور یہ عوام الناس کی عملی زندگیوں سے بالکل علیحدہ ہو چکی ہے۔ اور اس کی حقیقت اب سوائے اس کے کچھ نہیں رہی۔ کہ اتوار کا دن اہتمام کے ساتھ منا لیا جائے۔ یہ انسان کی روزمرہ کی زندگی میں اس کی کوئی رہنمائی نہیں کرتی۔ اس کے معتقدوں کا پادریوں کی ایک جماعت حاسدانہ طور پر گھیرا کئے ہوئے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں ہزاروں فرقے پیدا ہو گئے ہیں۔ جو ایک دوسرے کے ساتھ برسر پیکار رہتے ہیں۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے جنہیں ہم مسلمان اپنے زمانہ کے لئے خدا تعالیٰ کا راستباز پیغمبر تسلیم کرتے ہیں فرمایا ہے کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ اور پھل جیسے کچھ ہیں ظاہر ہے۔ وہ روحانی نوعیت کے بالکل نہیں ہیں۔ بلکہ دہریت۔ الحاد۔ جنگ و جدائی اور دوسری ایسی ہی چیزیں ہیں۔ جن کے تذکرہ سے ہمارے اخبارات بھرے رہتے ہیں۔ اور جن کے بالتفصیل اعادہ کی ضرورت نہیں۔

یورپ اور مذہب

اس تیرہ و تار فضاء میں جو لوگ تلاش حق کے لئے ہاتھ مار رہے ہیں۔ ان کے لئے اس قسم کے حالات نہایت مایوس کن ہیں لیکن دراصل مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ کیونکہ اس تمام مصیبت کا علاج اور واحد علاج اسلام میں موجود ہے۔ اور ایک جویائے حق کے لئے مناسب ہوگا۔ کہ اس صورت حالات سے روحانی۔ سوشل اور اخلاقی امور کے متعلق پیدا شدہ نتائج پر ناقدانہ نگاہ ڈالے۔ آج مغرب میں ایک باقاعدہ مذہب کا نام بالکل بے وقعت چیز ہے۔ اور جن لوگوں کے دماغ غیر حقیقی سائنس کے غیر ضروری مطالعہ کی بناء پر اپنی خداداد ذہنی استعدادوں کو استعمال میں لانے کی وجہ سے ضائع ہو چکے ہیں۔ ان کے نزدیک مذہب کی حقیقت توہمات سے زیادہ نہیں۔ وہ اسے زمانہ جاہلیت کا ترکہ قرار دیتے ہیں۔ مادیت کے ایک بہت بڑے پیغامبر کے الفاظ میں مذہب لوگوں کے لئے ایک خواب آور چیز سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا جس کا مقصد صرف یہ ہے۔ کہ لوگ مبنی بر حقائق امور سے اپنی توجہ ہٹا کر حصول نجات کو آئندہ زندگی پر انحصار رکھیں۔

مذہب کی غرض

آج مذہب کو دیوانگی اور مجذوبیت کا مترادف سمجھا جاتا ہے۔ مگر مذہب کا مقصد یہ ہے۔ کہ انسان کو لامحدود روحانی ترقیات کے رستہ پر چلائے۔ انسانیت کو اس دنیا کی ہر خوبی سے آراستہ کرے۔ اور آئندہ زندگی میں اپنی روحانی ریاضت کا پھل پانے کے قابل بنائے۔ یہ قانون الٰہی ہے۔ اور ابتدائے آفرینش سے جملہ انبیاء اس کی تلقین کرتے آئے ہیں۔ مذہب کے بغیر انسان ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی پیدائش کی غرض باطل ہو جاتی ہے۔ اور وہ محض گوشت پوست کا ایک جسد اور غلط توہمات کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے اس کے بغیر ضبط قائم نہیں رہ سکتا۔ اور سوشل اخلاقی اور روحانی بدعملی پیدا ہو جاتی ہے۔ دنیا میں ہر چیز دھوکا اور فریب نظر آنے لگتی ہے۔ اپنا مشاہدہ بھی غلط معلوم ہونے لگتا ہے۔ اور انجام کار بے ایمانی پیدا ہو جاتی ہے۔ زندگی الجھنوں کا مجموعہ نظر آتی ہے۔ حالانکہ فی الحقیقت وہ نہایت سادہ اور خوشکن ہے۔ اگر اسے اس علم کی روشنی میں دیکھا جائے۔ جو ہم کے خالق و مالک نے دنیا کو عطا کیا ہے اور یہ وہ علم ہے۔ جو ایک ہفتہ کے اندر انسان کو منقلب کر سکتا ہے۔ اور اسے مایوسی کے عمیق غاروں سے نکال کر بام رفعت پر پہونچا دیتا ہے:۔

خدا کی ہستی کے منکرین

کئی لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی میں شک کرتے ہیں۔ اور بعض گو اس کی ہستی کے تو قائل ہیں۔ مگر کہتے ہیں۔ کہ انسانی زندگی میں اس کا کوئی عمل دخل نہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ درختوں اور پہاڑوں کی طرح کوئی چیز ہے جسے خدا کہا جاتا ہے۔ جن لوگوں کا مذہب ہی سائنس ہے۔ اگر وہ غور کریں۔ تو ان کو ماننا پڑے گا۔ کہ دنیا کی پیدائش کا سبب خدا تعالیٰ کو قرار دینا زیادہ سائنٹیفک ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ مختلف ذرات یا Protoplasm کے مجموعہ پر اس کی بنیاد مانی جائے۔

چند ایک باتوں کا عام رنگ میں جواب دینے کے بعد میں اپنی کہانی بیان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ میں نے اسلام کو کیونکر قبول کیا۔

یورپ اور اسلام

یورپ میں لوگ جب اسلام کا نام سنتے ہیں تو انکے ذہن میں مشرق کی شان و شوکت کی تصاویر پھرنے لگتی ہیں۔ یا وہ تہمتیں اور عیوب ان کے دماغ میں گشت کرنے لگ جاتے ہیں۔ جو اسلام کیطرف یورپ میں منسوب ہیں عیسائیت مدت سے اسلام کی روحانی اور اخلاقی تعلیم کی فضیلت سے لرزاں و ترساں ہے اور جب صلیبی جنگوں میں اسلام کو بذریعہ تلوار مٹانے میں وہ ناکام ہوئی۔ تو

اس نے اسلام کے خلاف قلمی جہاد شروع کر دیا۔ میں بعض ان عام الزامات کا جو اسلام پر لگائے جاتے ہیں جواب دونگا۔ اسلام نہایت عجیب طریق پر انسان کے ذہن کو اپیل کرتا ہے۔ کیونکہ اس میں کوئی ایسے معمے نہیں ہیں۔ جن کی بناء سریع الاعتقادی پر ہو۔ کوئی مقلدانہ اور نامعقول اصول بے معنی رسوم اور مختصر یہ کہ کوئی غیر معمولی اور غیر طبعی چیز اس میں آپ کو نہیں ملے گی۔

اپنی کہانی

بچپن میں میری پرورش کیتھولک طریق پر ہوئی تھی۔ جو عیسائیت کے جملہ فرقوں میں سب سے زیادہ شدید ہے۔ جب میں سات برس کی عمر کا تھا۔ تو ایک کیتھولک پادری نے جس کے سامنے مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا تھا۔ ایک روز مجھے بتایا کہ وہ میرے پیچھے شیطان کو کھڑا اور جہنم کے شعلوں کو میرے اردگرد دیکھ رہا ہے۔ اور بوجہ کم عمری چونکہ میں ان باتوں کو سمجھ نہ سکتا تھا اس لئے اس بات کے سننے سے تقریباً سارا ہفتہ ہی میں سخت خائف اور پریشان رہا۔ یہ گو بظاہر ایک بچوں کی سی کہانی نظر آئے۔ مگر مجھ پر اس کا بہت گہرا اثر ہوا۔ اور ذرا بڑا ہو کر میں نے عیسائیت اور اس کے اصول کا جو گہرا مطالعہ کیا۔ وہ غالباً اسی کا نفسیاتی نتیجہ تھا۔

ایک عیسائی کی حیثیت سے میرے لئے اس بات پر ایمان رکھنا نہایت ضروری تھا۔ کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو جو ایک پاک دامن اور کنواری کے بطن سے پیدا ہوا۔ دنیا میں بھیجا۔ کہ وہ مصلوب ہو کر دنیا کی گزشتہ۔ موجودہ اور آئندہ نسلوں کے گناہوں کا کفارہ ہو۔ میری رائے میں عیسائیت کی راستی یا ناراستی کی بنیاد اسی کفارہ کے عقیدہ پر ہے۔ اور اس سے میں نے اس کے متعلق فیصلہ کیا۔ جیسا کہ اور ہزاروں لوگ کریں گے۔

کفارہ کا عقیدہ

سب سے قبل قابل غور بات یہ ہے۔ کہ کفارہ کی بناء اس مفروضہ پر ہے۔ کہ یسوع مسیح خدا یا خدا کا بیٹا تھا۔ اور کہ وہ مصلوب ہوا۔ لیکن خدا تعالےٰ کے انبیاء حضرت یسوع سے سینکڑوں ہزاروں سال قبل خدا تعالےٰ کی وحدانیت کی تعلیم دیتے آئے ہیں۔ بدیں وجہ یسوع کا ابن اللہ ہونا خود خدا تعالےٰ کے کلام کے خلاف ہے۔ بائیبل کہتی ہے کہ جو صلیب پر مرتا ہے۔ وہ ملعون ہے۔ اور جھوٹا نبی ہے۔ اور ملعون ہونے کے معنے خدا تعالےٰ سے دور ہوتے کے ہیں۔ اس لئے عیسائی یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ کہ یسوع خدا کا محبوب اور پھر ملعون بھی تھا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ حضرت یسوع خدا تعالےٰ کے نبی تھے۔ اور ان کی آمد کی خبر صدیوں پہلے دی گئی تھی۔ وہ استعارات میں گفتگو کرنے کے عادی تھے۔ اور ان استعارات کو ہی ان کے بعد عیسائیوں نے لغوی معنوں میں لے لیا۔ بائیبل میں کئی ایسی آیات ہیں۔ جو حضرت یسوع کے خدا یا ابن اللہ ہونے کی تردید کرتی ہیں۔ اور جو شخص چاہے۔ یہ حوالہ جات دیکھ سکتا ہے۔

میں آپ لوگوں سے دریافت کرتا ہوں کہ کیا یہ امر قرین انصاف ہے کہ ایک خون بنی نوع انسان کی تمام غارتگریوں قتلوں اور دوسرے جرائم کا کفارہ ہو سکے۔ کیا یہ اصول عیسائی دنیا کو گناہوں سے بچانے میں کامیاب ہو سکا ہے۔ اس کے نتائج ہمیں کیوں نظر نہیں آتے عیسائی "ابتدائی گناہ" کے قائل ہیں۔ یعنی وہ مانتے ہیں کہ ہر بچہ گناہ گار پیدا ہوتا ہے کیونکہ آدم اور حوا نے نافرمانی کی تھی اور اسی گناہ کا تقاضا ہے کہ مرد اپنے پسینہ کی کمائی سے روزی کمائے اور عورت درد زہ سے بچہ جنے۔ غور فرمائیں یہ کس قدر غلط بیانی ہے۔ کیا یہ ابتدائی گناہ کے نتیجہ میں ہے؟ اور کیا کفارہ پر*

* ایمان لانے کے نتیجہ میں وہ ان تکالیف سے محفوظ ہو گئے ہیں۔ (باقی)

خریداران الفضل جن کے نام وی پی ہونگے

گذشتہ سے پیوستہ

جن خریداروں کا چندہ ۲۱ اگست ۱۹۳۸ء سے ۲۰ ستمبر ۱۹۳۸ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔ احباب اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں۔ ورنہ ان کے نام ۱۵ ستمبر ۱۹۳۸ء کا پرچہ وی پی ہوگا۔ اگر پندرہ ستمبر سے قبل چندہ وصول نہ ہوا۔ یا ان کی کوئی اطلاع نہ پہنچی تو پھر ضرور وی پی ہوگا۔ جس کا وصول کرنا احباب کا اخلاقی فرض ہوگا۔ مینجر

۱۲۳۷۰- صفیہ بیگم صاحبہ
۱۲۳۷۸- ماسٹر فضل الٰہی صاحب
۱۲۴۶۶- ڈاکٹر مدار بخش صاحب
۱۲۴۸۷- خلیفہ ناصر الدین صاحب
۱۲۴۹۳- عصمت اللہ صاحب
۱۲۵۲۴- مرزا محمد صدیق صاحب
۱۲۵۳۸- ایم نور الٰہی صاحب
۱۲۵۵۰- عبد الحق صاحب
۱۲۵۵۵- بدر الدین صاحب
۱۲۵۷۶- ایم اے غنی صاحب
۱۲۵۶۵- شاد صاحب
۱۲۵۸۸- عبد الحکیم صاحب
۱۲۵۹۰- محمد الدین صاحب
۱۲۵۹۱- مرزا عنایت بیگ
۱۲۵۹۹- سید ولایت شاہ
۱۲۶۰۴- چوہدری حمید اللہ خان صاحب
۱۲۶۱۵- حکیم ملک میر احمد صاحب
۱۲۶۲۳- محمد بشر لطیف صاحب
۱۲۶۴۲- چوہدری حاکم الدین صاحب
۱۲۶۴۵- مولوی عبد اللطیف
۱۲۶۵۱- ایم محمد اقبال صاحب
۱۲۶۷۸- ایچ اے ڈبلیو خان صاحب
۱۲۶۸۱- اے الف صاحبہ
۱۲۶۹۳- مرزا محمد حسین صاحب
۱۲۷۰۲- سید غلام الثقلین
۱۲۷۰۳- چوہدری خورشید احمد
۱۲۷۰۸- محمد علی صاحب
۱۲۷۱۱- خواجہ کرم الدین صاحب
۱۲۷۱۲- بابو محمد اسمٰعیل صاحب
۱۲۷۲۲- محمد الدین صاحب
۱۲۷۲۵- جیوے خان صاحب

۱۲۷۲۶- شیخ عبد الحمید صاحب
۱۲۷۴۶- ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب
۱۲۷۵۷- ملک خدا بخش صاحب
۱۲۸۰۹- محمد الدین صاحب
۱۲۸۱۱- حکیم محمد عبد الجلیل
۱۲۸۱۸- مرزا منصور احمد صاحب
۱۲۸۲۷- سید محمد اشرف صاحب
۱۲۸۳۴- عبد الرشید صاحب
۱۲۸۳۷- پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب
۱۲۸۳۹- بابو غلام محمد صاحب اختر
۱۲۸۵۱- چوہدری محمد حسین
۱۲۸۵۴- بابو برکت اللہ صاحب
۱۲۸۶۶- محمد رشید خان صاحب
۱۲۸۶۷- ڈاکٹر غلام مصطفےٰ
۱۲۸۷۹- محمد الیاس الدین صاحب
۱۲۸۸۲- مفتی عبد السلام صاحب
۱۲۸۸۹- چوہدری چھجو خان
۱۲۸۹۴- ظفر حسن صاحب
۱۲۹۰۳- میاں عباس احمد صاحب
۱۲۹۰۵- محمد شفیع صاحب
۱۲۹۱۸- عبد القیوم صاحب
۱۲۹۲۰- ملک غلام نبی صاحب
۱۲۹۵۴- حکیم برکت اللہ صاحب
۱۲۹۵۵- ماسٹر اللہ بخش صاحب
۱۲۹۹۷- عبد السلام صاحب
۱۳۰۶۰- قریشی احمد شفیع صاحب
۱۳۰۹۸- مبارک احمد خان صاحب
۱۴۰۲۲- حافظ طیب اللہ صاحب
۱۴۰۲۳- جلال الدین صاحب قمر
۱۴۰۲۴- عبد الحفیظ صاحب
۱۴۰۲۹- فتح الدین صاحب
۱۴۰۳۲- رفیق علی صاحب

۱۴۰۳۸- چوہدری کمال الدین صاحب
۱۴۰۴۹- مرزا عبد الحفیظ صاحب
۱۴۰۶۶- شیخ عطاء اللہ صاحب
۱۴۰۶۸- چوہدری محمد بوٹا خان صاحب
۱۴۰۸۷- مولوی ولی محمد صاحب
۱۴۰۹۶- محمد ابراہیم صاحب
۱۴۱۲۵- چوہدری رحمت خان
۱۴۱۴۹- ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب
۱۴۱۶۸- سلطان احمد صاحب
۱۴۱۶۹- عبد الحق صاحب
۱۴۱۷۶- بیگم چوہدری سردار خان صاحب
۱۴۲۰۳- شیخ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۴۲۲۴- شیخ محمد لطیف صاحب
۱۴۲۲۹- محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۲۴۹- قمر احمد صاحب
۱۴۲۶۳- مولوی محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۲۶۵- مولوی غلام احمد شاد
۱۴۲۶۶- ڈاکٹر غفور الحق صاحب
۱۴۳۰۳- چوہدری عبد الرشید
۱۴۳۲۵- فیض الحق خان صاحب
۱۴۳۳۰- سید محمد فضل الرحمٰن صاحب
۱۴۳۳۲- سید محمد عبد الہادی
۱۴۳۳۸- محمد بشیر صاحب
۱۴۳۵۶- برکت علی صاحب
۱۴۳۸۹- چوہدری غلام رسول
۱۴۴۰۶- محمد عالم صاحب
۱۴۴۱۳- منشی نذیر احمد صاحب
۱۴۴۲۰- چوہدری نور حسین
۱۴۴۲۳- محمد احمد خان صاحب
۱۴۴۲۶- نبی بخش صاحب
۱۴۴۲۷- سید مقبول احمد صاحب
۱۴۴۲۸- مستری محمد الدین صاحب

۱۴۴۳۰ سید فیاض الدین صاحب
۱۴۴۳۳ مولوی چراغ الدین صاحب
۱۴۴۳۵ چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۴۴۳۸ منصور ممتاز کلاتھ ہرکی
۱۴۴۳۹ ڈاکٹر فیض اللہ صاحب
۱۴۴۴۱ بابو رحمت اللہ صاحب
۱۴۴۴۲ سعد اللہ خان صاحب
۱۴۴۴۳ چوہدری اللہ بخش صاحب
۱۴۴۴۷ سید محمد ایوب صاحب
۱۴۴۴۸ ابو محمد حنیف صاحب
۱۴۴۵۵ چوہدری فضل کریم صاحب
۱۴۴۵۸ سید عبد الغفار صاحب
۱۴۴۶۷ شریف احمد صاحب
۱۴۴۷۷ ماسٹر خیر الدین صاحب
۱۴۴۸۰ مرزا مظفر احمد صاحب
۱۴۴۹۵ جمعدار وہاب الدین صاحب
۱۴۴۹۶ محمد الدین صاحب
۱۴۴۹۹ غلام محی الدین صاحب
۱۴۵۰۱ عبد الرحمٰن صاحب
۱۴۵۰۵ چوہدری احمد الدین صاحب
۱۴۵۰۹ ایم عطاء اللہ صاحب

۱۴۵۲۱ مولوی محمد احمد صاحب
۱۴۵۲۲ چوہدری نذیر احمد صاحب
۱۴۵۲۳ منظور احمد صاحب
۱۴۵۲۷ ملک صفدر علی خان صاحب
۱۴۵۲۸ شیخ عبد الرحمٰن صاحب
۱۴۵۲۹ محمد نذیر خان صاحب
۱۴۵۳۰ حافظ رحیم بخش صاحب
۱۴۵۳۱ محمد الدین صاحب
۱۴۵۳۳ محمد حسین صاحب
۱۴۵۳۶ لالہ کلیانداس صاحب
۱۴۵۴۰ بشیر احمد صاحب
۱۴۵۴۱ عبد الکریم صاحب
۱۴۵۴۷ محمد یوسف صاحب
۱۴۵۵۳ جمعدار فتح الدین صاحب
۱۴۵۵۵ اے آر ملک صاحب

۱۴۵۶۷ - رفیق بھائی
۱۴۵۶۹ بی-اے ملک
۱۴۵۷۰ قاضی محمد رفیق صاحب
۱۴۵۷۱ ایم بی گنجی
۱۴۵۹۲ حاجی اے کے احمدی صاحب
۱۴۶۰۵ محمد جمیل خان صاحب
۱۴۶۰۶ چوہدری فضل احمد صاحب
۱۴۶۱۹ عبد الکریم صاحب
۱۴۶۲۰ شیخ عبد الغنی صاحب
۱۴۶۲۱ ڈاکٹر غلام محمد صاحب
۱۴۶۲۳ شیخ بشیر احمد صاحب
۱۴۶۲۶ ادنیٰ سعید احمدیہ
۱۴۶۲۷ عبد السلام صاحب
۱۴۶۲۸ منشی جھنڈے خان صاحب
۱۴۶۳۰ عبد الرزاق صاحب
۱۴۶۴۰ شیخ مولا بخش صاحب

اعلان

آئندہ سہ سالہ انتخاب عہدہ داران کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ تلونڈی راماں ضلع گورداسپور کیلئے چوہدری فضل الدین صاحب مدرس کو بابا نظام الدین صاحب کی جگہ سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر بیت المال

رعائیت
دوستوں کے شدید تقاضہ پر
حیرت انگیز

یہ کارخانہ دوستوں کے شدید تقاضا کی بنا پر سال میں دو دفعہ رعایت دیا کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اب یہ رعایت ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵ ستمبر ۱۹۳۸ء کو دیجا رہی ہے۔ اسلئے جو دوست ان تاریخوں پر اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ڈالیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ اس سنہری موقعہ سے نہ صرف خود ہی فائدہ اٹھائیے۔ بلکہ اپنے دوستوں کو بھی شامل کیجئے

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر ککرے۔ جلن پھولا جالا۔ خارش چشم پانی بہنا دھند غبار پڑبال ناخونہ گوہانجنی رتوند ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے نصف قیمت ایک روپیہ چار آنے محصولڈاک علاوہ

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے۔ لہذا آپکو بھی یہ موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ میں نے آپ کا موتی سرمہ استعمال کرکے اسے بہت مفید پایا گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہوگئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپکا موتی سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور بناتا اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے کئی ناتوان اور تھکے گزرے انسان ازسرنو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی عمدہ صحت پاکر پر لطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی سے اس کا استعمال شروع کردیں۔ نیز ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کے لئے بھی یہ بےنظیر چیز ہے۔ ایک ماہ کی خوراک قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے
جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس۔ اے

ایس آئی ایم ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بے حد فائدہ ہوا۔ جسکے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیجدیں۔

اکسیر اکبر

جس کا اثر مستقل ہے۔ اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل مزید اجزاء شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ کستوری عنبر بوہمین وغیرہ

اسکے فوائد کے کیا کہنے ایک ہی لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی اور پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے ضعف دل ضعف دماغ ضعف اعصاب ضعف باجمہ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا۔ دل کی دھڑکن سر کا چکرانا آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ بےچینی۔ سستی۔ اداسی ذرا سے کام سے دل کا کانپنا جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کیلئے یہ بفضل خدا بہترین اور یقینی علاج ہے لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے نصف قیمت دس روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر اکبر سے ۵۲ سالہ ۱۸ سالہ نوجوان بنگیا

جناب ڈاکٹر بشیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکہارٹ کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی۔ ایک مریض کو جس کی عمر ۵۲ سال سے متجاوز ہوچکی تھی۔ اور جس کو کمزوری تقریباً ۲ سال سے تھی۔ استعمال کرائی گئی دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی۔ جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہوگئی جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔ اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی آپ ایک مرتبہ ضرور تجربہ فرمائیے۔

اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے۔ جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو۔ زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑھ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ تو آج سے ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کرکے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بنا کر موتیوں کی طرح چمکاتا ہے۔ اور بدبوئے دہن کو دور کرکے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے۔ ایک روپیہ نصف قیمت آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لیکر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا۔ یہ اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں۔ اس کے ہر قطرہ میں آبحیات اور ہر مرض کیلئے اکسیر ہے اس کے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں بجلی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ سر کے درد پسلی کے درد۔ گنٹھیا کے درد عرق النساء کے درد قولنج کے درد۔ جگر کے درد۔ گھٹنوں کے درد غرضیکہ جملہ قسم کے دردوں کیلئے تیر بہدف ہے۔ ناسور جلے ہوئے آبلوں۔ تلی بخار۔ ہیضہ بدہضمی کیلئے تریاق تقریر کوتاہ قریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ مفصل حالات پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف قیمت ایک روپیہ دو آنے محصولڈاک علاوہ۔

رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کیلئے بےنظیر تحفہ مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار کی وجہ سے جن کے چہرے زرد دل ہر وقت دھڑکتا سر چکراتا آنکھوں میں اندھیرا آجاتا۔ اٹھتے وقت ستارے دکھائی دیتے بےچینی گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو۔ ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کے لئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے بےنیاز کر دیگا۔ ایکماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

اکسیر معدہ

ہیضہ بدہضمی۔ کمی بھوک درد شکم اپھارہ یا ڈکار پیٹ کا گڑ گڑانا کھٹی ڈکاریں جی متلانا۔ اسہال ریاح نکالنے کیلئے تیر بہدف ہے۔ دودھ گھی مکھن۔ بالائی انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ حافظہ ذہن کو تقویت دینے کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بےنظیر چیز ہے قیمت دو روپے نصف ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے۔ پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ اگر آپ کا معدہ صاف ہے۔ تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے۔ کہ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو۔ تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو۔ تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں۔ گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے۔ علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے پھر اس کا چھوڑنا بہت مشکل ہو جاتا ہے ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی۔ قیمت یکصد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک ہی تکلیف دہ ہے۔ مگر دمہ سے تو خدا کی پناہ یہ انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے ہم نے بڑے تجربے کے بعد "اکسیر دمہ" نامی دوا تیار کی ہے۔ جو خدا کے کرم سے دو ہفتہ کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا کرا دیتی ہے۔ قیمت تین روپے۔ نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر بچگان

یہ دوا چھوٹے بچوں کیلئے واقعی اکسیر ہی ہے۔ اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم ہیضہ اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کیلئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے۔ سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے۔ اور بڑی عمر والوں کے لئے بھی اسہال اور ہیضہ وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

بال اڑانیکی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بصفائی کمال جڑ سے دور ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی آٹھ آنے نصف قیمت چار آنے محصولڈاک علاوہ۔

مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر بھاگ جاتا ہے۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے نصف قیمت دس آنے محصولڈاک علاوہ

تریاق دردگردہ

دردگردہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کی بیخ کنی کیلئے یہ بہترین دوا ہے۔ قیمت دو روپے رعائتی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

ست سلاجیت خالص
مرضا بند رہ آنے چھٹانک۔ چھٹانک سے کم روانہ نہ ہوگی۔

ملنے کا پتہ:- **منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب**

طلاء بےنظیر
قیمت ایک تولہ دو روپیہ آٹھ آنے
رعائتی قیمت ایک روپیہ چار آنے

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بنوں ۸ ستمبر۔ بعض نامعلوم اشخاص نے تنگی اور خلبویا کی سرحدی چوکیوں کو جلا کر راکھ کر دیا ہے۔ ایک چوکی کی دیواریں بھی گر گئی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے بم بھی استعمال کئے گئے ہیں۔ پہلے ان چوکیوں پر عمرزئی اور بیزن خیل خاصہ دار متعین تھے۔ جو کچھ عرصہ ہوا برطرف کر دیئے گئے ہیں خوانین کا الاؤنس بند اور سرحدی ریونیو کی معافی واپس لے لی گئی تھی۔ خیال ہے کہ یہ آتشزدگی اسی کا انتقام ہے۔

لاہور ۸ ستمبر۔ آج جعلی سکوں کی تلاش میں پولیس نے شہر اور چھاؤنی کے کئی مکانات پر چھاپے مارے اور بہت سے جعلی روپے۔ اٹھنیاں اور چونیاں برآمد کیں۔ اور بہت سے اشخاص کو گرفتار کیا

ڈیرہ اسمٰعیلخاں ۸ ستمبر۔ خان عبد الغفار خان نے یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بڑے بڑے سرکاری حکام جن میں ہندوستانی بھی شامل ہیں کانگرسی حکومت کے ساتھ تعاون نہیں کرتے۔ اس لئے حکومت اب سرکاری طور پر ان کو تعاون پر مجبور کرنے کے ذرائع تجویز کر رہی ہے۔

کوئٹہ ۸ ستمبر۔ ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان نے مستونگ کے زلزلہ فنڈ سے اسّی ہزار روپیہ مندروں مسجدوں اور گرجوں کی تعمیر کے لئے منظور کیا ہے۔ جس میں سے ۲۸ ہزار سنّی اور ۱۳ ہزار شیعہ مسلمانوں کو ملے گا۔

بیت المقدس ۸ ستمبر۔ تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ فلسطین میں شورش کے پیش نظر آج بعض سخت گیرانہ قوانین نافذ کئے گئے ہیں۔ افسروں کے اختیارات بہت وسیع کر دیئے گئے ہیں مشتبہ اشخاص فوراً گرفتار کر لئے جائینگے خفیہ مقامات کی تلاشی لی جا سکے گی۔ اور جن مکانوں پر باغیوں کا مرکز ہونے کا اشتباہ ہوگا۔ انہیں اڑا دیا جائیگا

ناگپور ۸ ستمبر۔ سی پی کے کانگرسی وزیر اعظم نے سرکاری محکموں کے نام ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ اگر سرکاری خط و کتابت میں کبھی گاندھی جی کا ذکر آئے۔ تو مسٹر کے بجائے مہاتما گاندھی لکھا جائے۔

ناگپور ۸ ستمبر۔ ڈاکٹر کھارے کے معاملہ میں گاندھی جی نے ۵ ستمبر کو ایک بیان شائع کرایا تھا۔ اس کے جواب میں ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے کہ اس میں غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے اور حقائق پر پردہ ڈالا گیا ہے پارلیمنٹری سب کمیٹی کے ارکان کے شائع شدہ بیان میں گاندھی جی کے بیان کی تکذیب موجود ہے۔ اس بارے میں گاندھی جی کے اضطراب کو میں بخوبی سمجھتا ہوں۔

لکھنؤ ۸ ستمبر۔ مسلم حلقہ بدایوں کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کے امیدوار کے مقابل پر اپنا امیدوار کھڑا کرنے سے کانگرس نے انکار کر دیا ہے مسلم حلقوں نے اس کے یہ معنے لئے ملتے ہیں۔ کہ کانگرس کو یقین ہو چکا ہے۔ کہ اس کی حکومت ہونے کے باوجود وہ مسلمانوں کو قابو نہیں کر سکی۔

شملہ ۸ ستمبر۔ آرمی بل آج کونسل آف سٹیٹ میں بھی جوں کا توں منظور ہو گیا۔ مخالف پارٹی نے یہاں بھی وہی ترامیم پیش کیں۔ جو اسمبلی میں پیش کی گئی تھیں۔ مگر ناکام رہی۔

کراچی ۸ ستمبر۔ کانگرس پارلیمنٹری سب کمیٹی نے وزارت سندھ کی حمایت کے لئے جو شرائط پیش کی تھیں۔ وزراء نے آج ان پر تین گھنٹہ غور و خوض کیا اور اس کے بعد بذریعہ نمائندہ وہاں یہ اطلاع بھجوا دی۔ کہ وہ ان کو منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

بنوں ۷ ستمبر۔ شمالی وزیرستان میں اشیائے خوردنی کی درآمد ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ اور اس حکم میں اہل وزیرستان یا افواج کے استعمال کے لئے ہو سکتی بھی کوئی تمیز نہیں رکھی گئی۔ سرکاری استعمال کے لئے اشیاء کمانڈنگ افسر کی اجازت سے درآمد کی جا سکیں گی۔

پیرس ۸ ستمبر۔ فوجیوں سے بھری ہوئی گاڑیاں دھڑا دھڑ سرحد پر پہنچ رہی ہیں۔ اس نقل و حرکت کے متعلق فرانسیسی اخبارات خاموش ہیں۔ لیکن عام خیال یہی ہے۔ کہ جنگ کا خطرہ شدید تر ہے

لنڈن ۸ ستمبر۔ لارڈ ہیلی فیکس وزیر خارجہ نے انٹرنیشنل نازک حالات کے پیش نظر اپنی جنیوا کو روانگی ملتوی کر دی ہے۔ وزیر اعظم سے درخواست کی گئی ہے کہ اس صورت حالات پر غور کرنے کے لئے پارلیمنٹ کا اجلاس جلد سے جلد بلایا جائے۔

کیپ ٹاؤن ۷ ستمبر۔ جنوبی افریقہ کے وزیر تحفظ نے اعلان کیا ہے کہ گورنمنٹ نے ملکی حفاظت کے لئے ۶۰ لاکھ پونڈ مخصوص کر دیئے ہیں۔ اس میں سے ۵۰ لاکھ سے اسلحہ جات خریدے جائینگے

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی